

## گرچہ بت "ہوں" جماعت کی آستینوں میں!

حامد کمال الدین

ہجرتِ مصطفیٰ ﷺ کا 1443 واں سال

کبھی سوچا... مسلم کیلنڈر کا نام؟

"ہجری"

ایک قوم کی "تاریخ" ہی ہجرت... اس کا اجتماع ہی "ہجرت" پر قائم... اس کا شیرازہ ہی "ہجرت" سے اکٹھا،

"ہجرت" سے جڑا

"ہجرت" ... ترکِ وطن

شرک کی ملت کو خیر باد کہنا... شرک کے ساتھ ایک ایسی سنجیدہ لڑائی چھیڑ لینا جو کسی حد پر نہ رکتی ہو اور جو آپ

کی دنیا میں الگ کروادیتی ہو

انسانی وحدت و اجتماع کے سبھی بندھنوں کو غیر متعلقہ ٹھہرا دینا... انہیں صرف اس حیثیت میں قبول کرنا جہاں

یہ دین سے بہت نیچے ہوں

"عقیدہ" کے آگے، دھرتی، اور، قوم، کو بالکل ہیچ کر دینا

"ہجرت"

اسلام کا وہ تعارف جو باقاعدہ ایک "گھر" چاہتا ہے نہ کہ وہ اسلام جو کہیں بھی بیٹھ کر، قولی بدنی عبادات کے

درس دے آتا اور، اخلاق کی تلقینوں پر اکتفا فرما جاتا ہے! باقاعدہ "زمین" کا مالک ہونا "دارالاسلام"۔ یعنی "زمین"

اور "دھرتی" کی تلاش بھی ہوگی >> مَن يُؤْوِينِي، مَن يَنْصُرُنِي حَتَّىٰ أُبَلِّغَ رِسَالَاتِ رَبِّي وَلَهُ الْجَنَّةُ "کون ہے جو

مجھے جائے پناہ فراہم کرے، کون ہے جو مجھے مدد و طاقت دینے کو کھڑا ہو، کہ میں اپنے رب کے پیام پہنچا دوں، اور اس

کے لیے جنت کا وعدہ ہوا" (مسند احمد، عن جابر) <<، "زمین" کی بحث بھی ہوگی، دعوی داری بھی، پاس داری بھی، لیکن

اس کا عنوان منفرد ترین: "زمین" کو "آسمان" کی تحویل میں لانا اور "زمین" کے ایسے ہر گوشے سے "ہجرت" کر آنا

جو "آسمان" تلے آنے پر آمادہ نہیں!

ایک "ہجری" "مصطفوی" امت!.....، کھیتوں کھلیانوں کی بجائے، ان سب نعمتوں کے داتا "آسمان والے" کے گن گاتی امت..... اُس کی خاطر دوستی اور دشمنی کرنے تک چلی جانے والی امت..... ملکوں کے ملک رکھتے ہوئے... زمین پر رہتے بستے ہوئے... براعظموں کو تہ پار کھتے ہوئے... حکم، ہدایت، راستے، طریقے، ریت، قانون، دستور، آئین کے لیے بار بار آسمان کی طرف دیکھنے والی، آسمان کے حوالے دے دے کر سیر نہ ہونے والی قوم۔

قوموں کی بھیڑ میں وہ صرف ایک قوم جو خدا کی نوکری کے لیے زمین پر رکھی گئی... زمین پر اس کی باقاعدہ "اپوائنٹ منٹ" کر کے >هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ (الحج: 78) "اُس نے تم کو چنا، اور نہیں رہنے دی تم پر دین میں کوئی تنگی" <<، >الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ يَا ذَنبِ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ (فاطر: 32) "جنہیں ہم نے چن لیا اپنے بندوں میں سے، سو کوئی ان میں اپنی جان پر ظلم کرنے والا، کوئی میانہ رو، اور کوئی خدا کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ جانے والا۔ اور یہ بڑی ہی بلند مرتبت ہے" >>..... آسمان کا "اپوائنٹ منٹ لیٹر" جس کے بغیر زمین پر آسمان والے کی نوکری رد ہے، بلکہ ہے ہی نہیں... جس کے بغیر عبادت اور پرستش کے ڈھیر بھی ہوں تو خدا کو قبول نہیں۔ ہاں یہ "اپوائنٹ منٹ" کروالی گئی ہو، جو کہ بڑی آسانی سے دستیاب ہے، تو گناہوں کے پہاڑ بھی بخشے جانے کی امید۔ غرض خدا کے ہاں قبول "ملت" کا مسئلہ... جو دو ملتوں کے فرق سے، "ہجرت" کی اساس ہوئی۔

"ہجری" ... وہ ایک لفظ جو "دھرتی" کا سٹیٹس بھی بتاتا ہے (نیشنلزم کا ابطال)..... اُس "عبادت" کی نوعیت اور

دائرہ بھی جو زمین پر خدا کو مطلوب ہے (سیکولرزم کا ابطال)..... انسانی "اجتماع" (اکٹھ bond, unity) کا وہ صحیح تصور بھی جو زمین پر انسان سے خدا کا تقاضا ہے ("ماڈرن سوسائٹی" کا ابطال)..... اور "شناخت"، "تشخص" اور "تمدن" کی درست اساس بھی جو زمین پر رہنے کے لیے خدا کی شرط ہے (سوشل کونٹریکٹ نامی ایک ڈھکوسے کا الغاء)۔

"ہجرت" ... جو ربطِ موالات بھی ہے اور ترکِ موالات (معاذۃ) بھی۔ کافر [زمین کے دعویٰ دار] سے ناطہ توڑ کر دکھانا بھی... اور کافر [زمین کے دعویٰ سے دستبردار (اہل ذمہ / معاہد / مستدامن)] کے ساتھ رہ کر، اس سے حسن سلوک، اور اس کی جان مال آبرو کا تحفظ اپنی جان سے بڑھ کر، کر کے بتانا بھی۔

وہ "ہجری" کیلنڈر رکھنے والی امت... جس کے ہاں تاریخوں کا ذکر بھی اپنے نبیؐ کے ایک اقدام "ہجرت" کے ساتھ جڑا ہوتا ہے..... ایک ایسا اقدام جو دین کا کلا نکلس ہے اور ابد الابد کے لیے جہاد کا سنگ بنیاد۔

ہجرت جو "توحید" بھی ہے "رسالت" بھی۔ "ہجرت" صرف توحید نہیں بلکہ توحید کی اُس "نوعیت" کا ٹھیک ٹھیک تعین کرنے والا لفظ جو زمین پر انسان سے خدا کا مطالبہ ہے؛ یعنی کافر سے اپنی دنیا ہی الگ کر لینا۔ "ہجرت" صرف "رسالت" نہیں بلکہ رسالت کی اُس "حیثیت" کا ٹھیک ٹھیک تعین کرنے والا لفظ جو انسانیت کے لیے خدا کا فیصلہ ہے، یعنی وہ لکیر جو انسانوں کے مابین فرق کر دے، ان کو دو الگ الگ دنیا میں بنا دینے والی چیز۔ >> وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَقْنَا يَوْمَ يَوْمِ النَّاسِ " اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرق ہوئے بیچ انسانوں کے " (صحیح بخاری) <<...>>

"رسالت" جو عالم انسان کی اب صرف ایک ہی تقسیم کرے: مومن اور کافر؛ اور بھانت بھانت کی تقسیموں کو غیر متعلقہ irrelevant کر دے۔ سبحان اللہ! قیامت میں انسانوں کی ایک ہی تقسیم: جنت اور دوزخ۔ دنیا میں انسانوں کی ایک ہی تقسیم: رسالت پر ایمان اور رسالت کا انکار۔ ["رسالت" خدا کا پہلا فیصلہ، "قیامت" خدا کا دوسرا فیصلہ (اور اس دوسرے فیصلے کی بنیاد خدا کا وہ پہلا ہی فیصلہ؛ یعنی رسالت۔ زمین پر ایک اتنا سنجیدہ واقعہ!!!)]۔ سو اس رسالت کی بنیاد پر زمین پر انسانوں کا بٹنا اور ممکنہ حد تک اپنی دنیا میں الگ الگ کر لینا... اور اس "فرق" کو تا ابد اپنا عنوان رکھنا... "دارالاسلام" اور "دارالکفر" تشکیل پانا... نبی کا جہان میں ایک ایسی کپی آن مٹ لکیر ڈال جانا... یہ ہے "ہجرت"!

تو پھر خود سوچیے، کیا رہ گیا... اسلام کی پوری تاریخ کو "ہجری" کا عنوان دے دینے کے بعد!

قربان جائیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اس نورانی فہم پر، جب آپؐ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے رائے طلب فرمائی کہ اہل اسلام کی جنتری کا حوالہ کیا ہو؟ تو ابتدائی طور پر چار آراء سامنے آئیں: ہمارے نبی ﷺ کی ولادت۔ ہمارے نبی ﷺ کی نبوت۔ ہمارے نبی ﷺ کی ہجرت۔ ہمارے نبی ﷺ کی وفات۔ >> فَقَالَ عُمَرُ: الْهِجْرَةُ فَرَّقَتْ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ فَأَزْخُوا بِهَا "تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہجرت ہی ہے جس نے حق اور باطل کے مابین فرق کر ڈالا، تو پھر اسی پر اپنی تاریخ رکھو" (فتح الباری لابن حجر) <<

"ہجرت"... باطل کو حتمی و قطعی "ناں"!

وَإِذِ اعْتَرَلْتُمُوهُمْ وَمَا يُعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوْوَا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا (الكهف: 17) "اب جب تم ان سے اور ان کے معبودانِ غیر اللہ سے کنارہ کر چکے تو جاؤ غار میں پناہ لے لو؛ تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں آسانی کا سامان کر دے گا۔"

يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةً فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ (العنكبوت: 56) "اے میرے بندو جو ایمان لائے!

میری زمین وسیع ہے؛ تو عبادت کرنا بس میری ہی!"

وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَى رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (العنكبوت: 26) "اور وہ بولا: میں ہوا ہجرت کرنے والا اپنے

پروردگار کے رُخ۔ بے شک وہی ہے عزت والا حکمت والا۔"

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (البقرة:

218) "وہ جو ایمان لائے، اور وہ جنہوں نے ہجرتیں کیں اور اللہ کی راہ میں لڑے، وہ ہیں رحمت الہی کے امیدوار۔"

اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان!"

"ہجری"... "مصطفوی"

اگرچہ بت "ہوں" جماعت کی آستینوں میں!